سرویکل کینسر

سرویکل کینسر ہانگ کانگ میں عام ہے۔ یہ ہر سال 400 سے زائد نئے مریضوں کے ساتھ خواتین کے کینسر کے درمیان دسویں نمبر پر ہے۔ حالیہ برسوں میں اعدادوشمار نے مریضوں کے درمیان تشخیص میں عمر میں کمی ظاہر کی ہے۔ بے شک، 20 اور 70 سال کی عمر کے درمیان تمام خواتین مرض کے خطرے سے دوچار ہیں۔

اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابتدائی سرویکل کینسر کے علاج کی شرح 90 فی صد تک پہنچ سکتی ہے۔ اس کے آغاز میں، تاہم، مرض کی عام طور پر کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتی ہیں۔ اس طرح، سرویکل کینسر کے بارے میں ایک اضافہ شدہ تفہیم اور مناسب احتیاطی اقدامات میں شمولیت مرض کی جلد تشخیص کو فعال بناتے ہوئے اور مرض کے نمٹنے کی طرف سے سرویکل کینسر کے علاج کی شرح کو بہتر بنائے گی۔ خواتین جنہوں نے پہلے کبھی جنسی فعل نہ کیا ہو، سرویکل کینسر ویکسینیشن پر غور کرنا چاہئے۔ ان کیلئے جن کا جنسی فعل شروع ہوگیا ہے اور 25 سال یا اس سے زیادہ عمر کی ہیں، باقاعدہ سرویکل کینسر معائنہ ضروری ہے۔

(اس صفحے کی معلومات کا جائزہ لینے کے لئے پروفیسر ہیکسٹن وائی ایس نان ((Prof. Hextan Y S NGAN، سروس کے سربراہ، شعبہ دایہ گیری اور نسوانی مرضیات، کوئین میری ہسپتال کا خصوصی شکریہ۔)

Copyright © 2017 Hospital Authority. All rights reserved

1. سروائیکل کینسر کیا ہے؟

سرویکس اندام نہانی کے سب سے اوپر ہے اور رحم کے نچلے حصے میں واقع ہے۔ انسانی پیپیلوما وائرس (HPV) (وائرس کا ایک خاندان جو جلد اور جسم میں اندر کی پردہ دار جھلیوں کو متاثر کرتا ہے) کی طرف سے انفیکشن، سرویکس کے خلیات کی غیر معمولی تبدیلیوں کا باعث بن سکتا ہے، ایک حالت جسے سرویکل انٹرییی تھیلیل نیوپلیزیا (CIN) کہا جاتا ہے۔ CIN ایک کینسر نہیں ہے لیکن ایک امکان ہے کہ یہ کینسر میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

2. سرویکل کینسر کا زیادہ خطرہ کس کو ہے؟

ان حالات کے ساتھ خواتین سرویکل کینسر کے ہونے کے لئے زیادہ حساس ہیں:

- مستقل HPV انفیکشن، خاص طور پر HPV اقسام 16 اور 18 کی طرف سے، CIN کا خطرہ بڑھتا ہے
- پہلے جنسی تعلق رہا ہے، خاص طور پر اگر ایک ابتدائی عمر میں شروع کیا۔
- جنسی طور پر منتقل ہونیوالے امراض
- ایک خاتون یا اس کے ساتھی کا زیادہ ساتھیوں کے ساتھ جنسی تعلق سے، سرویکل کینسر کا زیادہ خطرہ ہے
- کمزور قوت مدافعت، دائمی گردوں کا مرض، ایڈز یا دیگر مدافعتی نظام کے امراض
- تمباکو نوشی

3. سرویکل کینسر کی روک تھام کیسے کریں؟

مندرجہ ذیل طریقے سرویکل کینسر کی روک تھام مدد کر سکتے ہیں:

- تمباکو نوشی چھوڑ دیں
- ذاتی حفظان صحت سے آگاہ رہیں۔ محفوظ جنسی عمل اپنائیں کنڈوم کا مسلسل استعمال HPV انفیکشن یا دیگر جنسی طور پر منتقل ہونیوالے امراض کے امکانات کو کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے
- باقاعدہ سرویکل کینسر معائنہ ("پیپ ٹیسٹ" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) 90% تک سرویکل کینسر کے امکانات کو کم کر سکتا ہے۔ معائنہ شروع کے ہر سال میں ایک بار اور مسلسل دو معمول کے نتائج کے بعد، بعد ازاں ہر تین سال میں ایک بار کیا جانا چاہئے
- سرویکل کینسر ویکسینیشن

Copyright © 2017 Hospital Authority. All rights reserved

4. سرویکل کینسر کے اسباب کیا ہیں؟

سرویکل کینسر کا 70% دو HPV ذیلی اقسام، یعنی، HPV 16 اور 18 کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تناسلی HPV بنیادی طور پر جنسی رابطہ کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ سرویکس کا مستقل HPV انفیکشن CIN کا سبب بن سکتا ہے۔ ایک طویل مدت کے بعد، یہ سرویکل کینسر میں میں بڑھ سکتا ہے۔

CIN

CIN کینسر نہیں ہے یہ کینسر کی موجودگی سے پہلے کی ایک حالت ہے۔ CIN کی تین مختلف اقسام ہیں۔

- CIN 1 – سرویکس کا احاطہ کرنیوالی جلد کی موٹائی کے صرف 1/3 پر مشتمل غیر معمولی تبدیلیاں
- CIN 2 – سرویکس کی موٹائی کا 2/3 شامل ہے
- CIN 3 - سرویکس کی مکمل موٹائی شامل ہے

اگر CIN 3 کا مناسب طریقے سے علاج نہیں کیا جاتا ہے تو 10 سال میں اس کے کینسر میں بدلنے کا امکان تقریبا 40% ہے۔

5. سرویکل کینسر کی کیا علامات ہیں؟

سرویکل کینسر اپنے ابتدائی مرحلے میں کسی علامات کو بالکل بھی ظاہر نہیں کر سکتا ہے۔ اگر آپ درج ذیل کو نوٹ کرتے ہیں، تو آپ کو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے اور جتنی جلدی ممکن ہو معائنے کرانے چاہئیں:

- خلاف معمول اندام نہانی سے خون بہنا
- مدت حیض کے درمیان یا جنسی ملاپ کے بعد خون بہنا
- سن یاس کے بعد اندام نہانی سے خون بہنا
- خون کی ملاوٹ کا اندام نہانی ڈسچارج

دیگر علامات میں شامل ہیں:

- گندی بو اندام نہانی ڈسچارج
- کمر درد، پاؤں کی سوجن یا پاخانہ کرنے میں دشواری سرویکل کینسر کے آخری مراحل میں ہو سکتی ہے

Copyright © 2017 Hospital Authority. All rights reserved

6. سرویکل کینسر کی تحقیقات اور تشخیص کیسے کریں؟

ہسٹری لینے کے بعد اگر سرویکل کینسر کا شبہ ہوتا ہے، تو ڈاکٹر مندرجہ ذیل معائنہ کا بندوبست کریں گے:

سرویکل کینسر معائنہ یا "پیپ سمیئر ٹیسٹ": ایک غیر تکلیف دہ طریقہ کار جس میں صرف چند منٹ لگتے ہیں۔ اگر غیر طبی تبدیلیاں یا کینسر کے خلیات پائے جاتے ہیں تو فالو اپ طریقہ کار ضروری ہو جائے گا۔

کولپواسکوپ: سرویکس میں کسی بھی ٹیومر کا معائنہ اور تشخیص

سرویکل بائیوپسی: اگر معائنہ کے دوران ٹیومر پایا جاتا ہے، تو ایک ٹشو نمونہ لیا جائے گا اور تشخیص امراض ٹیسٹ کے لئے بھیجا جائے گا۔

خون کے ٹیسٹ، ایکسرے اور مختلف اسکینز: کینسر سے متاثرہ حصے اور علاج کی حکمت عملیوں کی رہنمائی کا تعین کرنے کے لئے

سرویکل کینسر کے 4 مرحلہ ہیں:

مرحلہ I – کینسر کے خلیات ٹشو (جو جلد کے نیچے ہوتے ہیں) کے نیچے گُھس گئے ہیں لیکن سرویکس یوٹیری تک محدود رہتے ہیں۔

مرحلہ II – کینسر کے خلیات سرویکس کے اردگرد یا اندام نہانی کے سب سے اوپر کے ٹشوز میں پھیل گئے ہیں۔

مرحلہ III - کینسر کے خلیات پیلوک کیوٹی کے اطراف میں یا اندام نہانی کے نچلے حصہ کے 1/3 میں پھیل گئے ہیں۔

مرحلہ IV – کینسر کے خلیات دیگر اہم اعضاء میں پھیل گئے ہیں، جیسے مثانہ، بڑی آنت یا پھیپھڑے۔

7.   سرویکل کینسر کا کیا علاج ہے؟

ڈاکٹر سرویکل کینسر کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ علاج تجویز کر سکتا/سکتی ہے:

(1) جراحی علاج

سرویکس میں ٹیومر کے علاوہ، رحم، اندام نہانی کا حصہ، رحم کے اردگرد کے ٹشوز اور قریبی لمفی ٹشوز کو بھی ہٹا دیا جاتا ہے۔ بیضہ دانی کو ہٹانے کا فیصلہ کرنے کے لئے مریض کی عمر کو زیر غور لایا جائے گا۔

(2) ریڈیوتھراپی

ریڈیوتھراپی کی، بیرونی ریڈیوتھراپی اور اندرونی ریڈیوتھراپی دو اقسام ہیں۔ بہترین نتائج کے لئے انہیں عموماً

Copyright © 2017 Hospital Authority. All rights reserved

ایک ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

- بیرونی ریڈیوتھراپی - ٹیومر کی جگھوں پر اور ٹیومر کے خاتمے کے لئے پوری پیلوک کیوٹی پر اعلٰی سطحی تابکاری بیم فراہم کرنے کے لئے لائینیئر ایکسیلیٹر استعمال کرنا۔
- اندرونی ریڈیوتھراپی - اس طریقہ کار کو آپریٹنگ کمرے میں انجام دیا جاتا ہے جب مریض عام بے ہوشی میں ہو۔ ڈاکٹر مریض کی اندام نہانی اور سرویکس میں ایک چھوٹا سا آلہ داخل کریں گی جس سے علاج کے لئے تابکاری خارج کی جاتی ہے۔ مریض کو عام طور پر ہر وقت کے لئے 10 سے چند درجن منٹس کے ساتھ علاج کے 3 سے 4 مرتبہ کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ریڈیوتھراپی کے ممکنہ ضمنی اثرات:

- اسہال اور تھکاوٹ
- مثانہ یا مقعد سے خون بہنا
- اندام نہانی کا تنگ ہونا

(3) کیموتھراپی

کیموتھراپی ٹیومر کو چھوٹا کرنے میں مدد کرتی ہے اور کیموتھراپی سے اثر کو بڑھانے کے لئے تکمیلی ہے۔ درون وریدی کیموتھراپی، جو ایک رگ کے ذریعے ادویات کا دخول ہے، عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

جب کیموتھراپی ریڈیوتھراپی کے ساتھ کیا جاتا ہے، تو یہ مریض کے بلڈ کاؤنٹ/شمار الدم میں کمی کا سبب بنتا ہے، جس کا نتیجہ تھکاوٹ اور انفیکشن کے خطرہ کا ہوتا ہے۔ مریض کو اینٹی بائیوٹکس انتظام کی ضرورت ہو سکتی ہے اور خون کی کمی کے حامل لوگوں کو انتقال خون کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

جراحی علاج اور ریڈیوتھراپی کا مرحلہ I اور II سرویکل کینسر کے لئے ایک ہی اثر ہوتا ہے۔ لیکن بہتر صحت حالات میں نوجوان مریضوں کے لئے، تولیدی ہارمونز کے لئے بیضہ دانی کو بچانے کے لئے جراحی علاج کو ترجیح دی جاتی ہے۔ یہ ریڈیوتھراپی کے سبب ہونیوالے اندام نہانی کے تنگ اور سخت ہونے سے متعلقہ جنسی افعال پر اثرات کو کم کر سکتا ہے۔ جراحی علاج کا طویل مدتی اثر ریڈیوتھراپی سے کم ہے۔

بعد کے مرحلہ میں سرویکل کینسر کے لئے، ریڈیوتھراپی اور ایجووینٹ کیموتھراپی مرکزی علاج ہیں۔

Copyright © 2017 Hospital Authority. All rights reserved

8. علاج کی ممکنہ پیچیدگیاں کونسی ہیں؟

پیچیدگیاں جو سرویکل کینسر کے جراحی علاج کے دوران ہو سکتی ہیں:

- سرجری کے دوران خون کی بڑی وریدوں کو نقصان پہنچانا جو کثیر خون بہنے کا سبب بنتی ہے۔ حالت زندگی کے لئے خطرناک ہو سکتی ہے۔
- مثانے، مقعد، یوریٹر (گردوں سے مثانہ کو جانیوالی نالی) اور اعصاب کو نقصانات۔ اگر ضروری ہو تو مریضوں کو ایک اور آپریشن کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

سرجری کے بعد ممکنہ منفی اثرات:

- پیشاب کرنے میں مشکل
- جسم کے نچلے اعضا کا ورم (مائعات کی رکاوٹ متاثرہ حصے کی سوجن کا باعث)، رانوں کی ہلکی بے حسی
- پیلوک کیوٹی میں لمف کا انبار، لمفوسیلی (لمفی سیال سے بھرا ایک بڑا، سسٹک ماس) اور بعد میں انفیکشن کا باعث بننا
- اندام نہانی سے خون بہنا یا ہیماٹوسیل (خون کا جمع ہونا)، زخم کا انفیکشن
- حاملہ ہونے سے قاصر

9. سرویکل کینسر کے مریض کی دیکھ بھال کیسے کریں؟

مریض علاج کے بعد جسمانی طور پر کمزور ہو جائیں گے۔ صحت یابی میں اضافہ اور قوت مدافعت کو مستحکم کرنے کے طریقوں میں شامل ہیں:

- جلد از جلد جسمانی طور پر فعال بننا
- مناسب آرام اور ورزش: جیسے چلنا پھرنا، خوش خرامی، تائی چی، قیگونگ، وغیرہ۔
- تمباکو اور شراب نوشی چھوڑ دیں
- غذا کے لئے، ایک ہونی چاہئے:
  - غذا سے گریز کریں، جو مصالحہ دار، محفوظ شدہ یا زیادہ چربی والی ہے
  - پروٹین اور وٹامنز سے بھرپور غذا۔ آنتوں سے اخراج فضلہ کو آسان بنانے کے لئے تازہ پھلوں اور سبزیوں کی مقدار لینا
- جنسی عمل: مریضوں کو سرجری کے بعد زخم کے مندمل ہونے کو وقت دینے کے لئے پہلے 6 ہفتوں کے دوران جنسی فعل سے گریز کرنا چاہئے۔ جسم کے مکمل طور پر ٹھیک ہو جانے کے بعد جنسی فعل کو دوبارہ شروع کیا جا سکتا ہے

Copyright © 2017 Hospital Authority. All rights reserved